فاضل مؤلف نے اس رسالہ میں آیۂ کریمہ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ کی تفسیر ایک نئے انداز میں کی ہے۔ بحث کا مرکز صرف لفظ وَانْحَرْ ہے۔ اس کی تشریح کرتے ہوئے فاضل موصوف نے قربانی کی حکمت و ضرورت اور اسکے نفسی و روحانی فوائد پر بڑی خوبی کے ساتھ روشنی ڈالی ہے۔ انداز بیان خطیبانہ اور صوفیانہ ہے۔ دلائل زیادہ تر خطابیات کے قبیل سے ہیں اور نکتہ آفرینی میں اہل تصوف کے طریقہ کا اتباع کیا گیا ہے۔ اہل ایمان کو اطمینان بخشنے کے لیے تو بلاشبہہ یہ طرز بحث بہت مفید ہے، لیکن منکرین اور متشککین کے شبہات و اعتراضات کو رفع کرنے میں یہ کچھ بھی کارآمد نہیں۔ ان کے لیے اسلوب بیان منطقی ہونا چاہیے اور دلائل کا انتخاب ایسے مواد سے کرنا چاہیے جو یقینیات یا مسلّمات کے قبیل سے ہو۔ قربانی پر اعتراض کرنے والے تین قسم کے ہیں:۔

ایک وہ جنہیں نفس گوشت خوری ہی پر اعتراض ہے۔

دوسرے وہ جو گوشت خوری کو تو جائز رکھتے ہیں، مگر "قربانی" کو عبادت اور ذریعۂ تقرب الی اللہ تسلیم کرنے میں انھیں تامل ہے۔

تیسرے وہ جن کو قربانی پر اقتصادی حیثیت سے اعتراض ہے۔ ان کا خیال یہ ہے کہ عیدالاضحیٰ میں مسلمانوں کا لاکھوں روپیہ جو قربانی پر "ضائع" ہوتا ہے اس کو خیرات و صدقات کے زیادہ مفید کاموں میں کیوں صرف کیا جائے۔

ان معترضین کے شبہات کو رفع کرنے کے لیے وہ طرز استدلال کسی طرح مفید نہیں جس کو فاضل مؤلف نے اختیار کیا ہے، اور آج کل ضرورت انہی شبہات کو رفع کرنے کی ہے۔ کیا ہی بہتر ہو کہ ایک رسالہ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے بھی لکھ دیا جائے۔ (ا-م)

الحق الصراح | تالیف جناب مولوی عبدالحق صاحب مدرس عربی ہائی اسکول بہاول گڑھ (ریاست بہاولپور) قیمت درج نہیں۔ مولف سے طلب کیا جا سکتا ہے۔